مدیر کے نام

افتخار احمد ملک ’پڑیال ضلع راولپنڈی

ترجمان القرآن (اپریل ۹۵ء ص ۲۲) پر حضرت حسان ؓ کے اشعار شائع ہوئے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہیں۔ درست ترتیب اور اصل اشعار یوں ہیں:

و احسن منک لم تر قط عینی — و احمل منک لم تلد النساء

خلقت مبرا من کل عیب — کانک قد خلقت کما تشاء

ان اشعار کا درست ترجمہ یوں ہے

آپ ؐ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ ؐ سے زیادہ حسین کسی عورت نے جنم نہیں دیا۔

آپ ؐ تو ہر نقص سے پاک پیدا کیے گئے ہیں گویا کہ آپ ؐ جس طرح چاہتے تھے آپ ؐ کی تخلیق کی گئی۔

مضمون نگار نے پہلا شعر بعد میں درج کیا اور اس میں دونوں مصرعوں میں الفاظ آگے پیچھے کر دیے جس سے شعر کا وزن بھی کچھ سے کچھ ہو گیا۔

عنایت علی خان ’حیدر آباد

زیارت نبوی ؐ (اپریل ۹۵) ترجمان القرآن جیسے معتبر علمی رسالے سے زیادہ کسی ادبی رسالے کے مزاج کا ہے۔ نفس مضمون سے متعلق تو ایک حدیث بھی پورے مضمون میں نظر نہیں آئی۔ اشعار کی بھرمار ہے جس میں یہ شعر بھی شامل ہے جس میں شرک کا استخفاف ہوتا ہے

اندر دو جہاں کعبہ ما کوئے محمد ؐ — محراب دل و جاں خم ابروئے محمد ؐ

مشہور حدیث کی رُو سے سفر مسجد نبوی ؐ کی زیارت کے لیے تو کیا جا سکتا ہے شہر اور کوچوں کی زیارت کے لیے نہیں۔ اس قسم کی باتوں سے عقیدہ رسالت تفریط کا شکار ہوتا ہے۔ پوری اردو اور فارسی شاعری دیکھ جائیے۔ مکہ مکرمہ اور بیت اللہ کی زیارت کی خواہش اور آرزو پر مبنی گنتی کی تخلیقات ملیں گی۔ حمدیہ مجموعہ بھی میرے علم کی حد تک اردو میں صرف ایک ہے جبکہ آرزوئے دید مدینہ پر دفتر کے دفتر موجود ہیں اور شاید ہی کوئی مسلمان شاعر ہو جس نے نعت نہ کہی ہو۔ نعت گوئی بڑی سعادت ہے لیکن بعد از خدا کا التزام ضروری ہے۔ حفظ

مراتب کے تقاضوں کو نظرانداز کر کے نہیں۔

محمد الیاس انصاری 'لاہور

اشارات (اپریل ۹۵) بہت خوب اور برمحل تھے۔ اگر انگریزی میں ترجمہ کر کے کتابچے کی شکل دے دی جائے تو دنیائے مغرب کی انسانی حقوق کی تنظیموں کو اپنے نقطہ نظر سے آگاہ کرنے کی ایک ٹھوس کوشش کی جا سکتی ہے۔

"چین کا بے روح معاشرہ" (مسلم سجاد) میں مسلمانوں کے بارے میں تفصیلات موجود نہیں ہیں۔ چین میں مسلمانوں سے متعلق اعداد و شمار ہمیشہ سے ہی متنازعہ چلے آ رہے ہیں اور اس کی وجہ مردم شماری کا غیرمذہبی بنیادوں پر منعقد کرایا جانا ہے۔ چین کی ۵۶ قومیتوں میں سے ۱۳ قومیتوں میں مسلمان باشندے اکثریت یا اقلیت میں پائے جاتے ہیں۔

مسلم اقلیتوں پر کام کرنے والی معروف علمی شخصیت جناب علی کتانی کے مطابق ۱۹۸۲ تک مسلم آبادی ۷۔ املین تھی جبکہ ۱۹۸۲ میں کل چینی آبادی ۱۹۔ املین نفوس پر مشتمل تھی۔

غیر سرکاری ذرائع کے مطابق چین میں ۲۵ ہزار مساجد ہیں جن میں سے ۱۵ ہزار صرف صوبہ سنکیانگ میں واقع ہیں۔

محمد آصف خان 'لاہور

ترجمان القرآن (مارچ ۱۹۹۵) میں جناب خالد سیف اللہ رحمانی نے "اعضا کی پیوند کاری" (صفحہ ۳۶) میں لکھا ہے: "مشہور مالکی فقیہہ ابن عربی....."

انھیں ابن عربی کہنا ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ابن العربی تھے۔ ان کا پورا نام ابوبکر محمد بن عبداللہ تھا۔ انھوں نے ۱۱۴۸ میں وفات پائی۔

اسی شمارہ میں جناب پروفیسر عبدالقدیر سلیم نے اپنے مضمون "یورپ میں فلسفۂ سائنس کا ارتقا" (صفحہ ۶۵) میں ابن عربی کو ابن العربی لکھ دیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔

غلام عباس طاہر 'دریام والا جھنگ

ہر ماہ ایک مسلمان ملک کا مفصل تعارف آنا چاہیے جس میں وہاں کی تاریخ' ثقافت' اسلام سے لگاؤ' تحریکیں' موجودہ صورت حال' مالی و مادی و دفاعی وسائل' وہاں کی مشہور عمارات' مناظر' عجائبات' مساجد' اسلامی مراکز اور عظیم شخصیات کے متعلق سب کچھ ہو۔ اس ملک کا مفصل نقشہ بھی دیں۔

حافظ مختیار احمد 'شکار پور

بحیثیت مسلم کے پوری دنیائے اسلام کے حالات معلوم کرنا جبکہ دنیا کے کونے کونے پہ امت مسلمہ کو تہہ و بالا کرنے کے لیے مغربی دنیا بے چین ہو' فرض سمجھتا ہوں۔ ترجمان پڑھ کر اپنے دل کی آگ بجھا لیتا تھا

لیکن کچھ ماہ سے "اسلامی تحریکیں" کے موضوع پر کچھ نظر نہیں آتا اور یوں دل کی آگ مزید بڑھتی جاتی ہے۔ براہِ کرم ہمیں عالم اسلام کے حالات سے آگاہ رکھیں۔

حافظ محمد امان اللہ خان، خوازہ خیلہ سوات

رسالہ کے پیکٹ پر "اشاعت کا ۶۲ واں سال" پڑھ کر انتہائی تعجب ہوا کہ اس قدر قدیم رسالہ اور علوم و معارف کا خزانہ اور ہماری نظروں سے اوجھل رہا۔ بہرحال جو تاثر اس کے بارے میں قائم کیا تھا اسی کے مطابق پایا۔ یعنی اول تا آخر دینی، علمی اور فکری مضامین کا حسین گلدستہ پایا۔

حمید اللہ، صوابی

رسالے کو عام فہم اور آسان بنائیں۔ ورنہ ہم جیسے دیہاتی لوگوں کے لیے اس کا سمجھنا مشکل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر معین الدین عقیل، کراچی

ترجمان القرآن کے مقاصد اور تحریک کی کامیابی کے لیے آپ جس طرح کوشاں ہیں، میری جانب سے ان کے لیے نیک خواہشات قبول فرمائیے۔

عبد الرحمن فاروق، کالا باغ

میں ترجمان القرآن کا مستقل قاری ہوں۔ پہلے پہل ترجمان القرآن آتا اور پڑا رہتا تھا۔ لیکن اب یقین کریں کہ بڑی شدت کے ساتھ اس کا انتظار ہوتا ہے اور آتے ہی پہلی فرصت میں ختم کرتا ہوں۔

طیب گلزار، لاہور

ڈاکٹر صوفیہ جیلیٹ کے دورہ پاکستان کے تاثرات "سفر جستجو" ترجمان القرآن فروری ۹۴ میں شائع ہوئے تھے۔ انھوں نے گذشتہ ماہ رمضان کے تیسرے عشرے میں لندن کی جامع مسجد میں اسلام قبول کر لیا۔ اور بالآخر منزل کو پا لیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں اپنے ایمان میں اخلاص اور استقامت عطا فرمائے۔